

## اس شمارے میں

”قرآنیات“ میں حسب سابق جناب جاوید احمد غامدی کا ترجمہ ”قرآن“ البیان“ شائع کیا گیا ہے۔ یہ سورہ یونس (۱۰) کی آیات ۱-۱۰ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔

”معارف نبوی“ میں مولانا امین احسن اصلاحی کے مضمون ”نظر بد کے لیے جھاڑ پھونک کرنا“ کے زیر عنوان ”موطا امام مالک“ کی چند روایات شامل اشاعت ہیں۔ ان کا موقف ہے کہ قرآن مجید اور خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل میں جو چیز ہے، وہ دعا ہے جھاڑ پھونک نہیں۔ دعا میں کلمات طیبہ کا ہونا ضروری ہے، کوئی شرکیہ کلمہ نہ ہو۔ ان کو پڑھ کر مریض پر پھونک دیں تو یہ عمل درست ہوگا۔

”مقامات“ میں جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا شذرہ ”قتل عمد کی سزا“ شائع کیا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ کسی انسان کی جان دو ہی صورتوں میں لی جاسکتی ہے: ایک یہ کہ وہ کسی کو قتل کر دے، دوسری یہ کہ نظم اجتماعی سے بغاوت کر کے وہ دوسروں کے جان و مال اور آبرو کے درپے ہو جائے۔ اس کے سوا ہر قتل ایک ناحق قتل ہے جس کا ارتکاب اگر کوئی شخص کرتا ہے تو اسلام اور اسلامی شریعت کی رو سے وہ اللہ تعالیٰ کا بھی مجرم ہے، مقتول کے وارثوں کا بھی اور حکومت اور معاشرے کا بھی۔ نیز یہ کہ حکومت اور معاشرہ جن پر قصاص فرض کیا گیا ہے، ہرگز اس کے پابند نہیں ہیں کہ مقتول کے وارثوں نے اگر رعایت کا فیصلہ کیا ہے تو اسے لازماً قبول کر لیں۔ ان کی طرف سے رعایت کے بعد قصاص کی فرضیت ختم ہوئی ہے، اس کا جواز ختم نہیں ہوا۔ چنانچہ حکومت اور معاشرے کو پورا حق ہے کہ جرم کی نوعیت اور مجرم کے حالات کے پیش نظر وہ قصاص ہی پر اصرار کریں اور اس رعایت کو قبول کرنے سے انکار کر دیں۔

”افادات“ میں مولانا حمید الدین فراہی کا مضمون ”خیالات اثنائے ترجمہ قرآن“ اور سید سلیمان ندوی کا مضمون ”قرآن مجید پر تاریخی اعتراضات“ شائع کیا گیا ہے۔ اول الذکر مضمون میں مصنف نے ان امور کی طرف

توجہ دلائی ہے جن کو ترجمہ قرآن میں ملحوظ رکھنا چاہیے۔ ثانی الذکر مضمون میں مصنف نے آزر اور حضرت مریم بہت عمران کے حوالے سے اعتراضات کا ازالہ کیا ہے۔

”سیر و سوانح“ میں جناب محمد وسیم اختر مفتی صاحب کا مضمون ”حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ“ شائع کیا گیا ہے۔ اس میں بیان کیا ہے کہ وہ السابقون الاولون میں سے تھے۔ نیز ان کے متعدد فضائل و خدمات اسلام، واقعہ ہجرت، بعض جنگوں میں کردار اور ان کی روایت حدیث کو بیان کیا ہے۔

”وفیات“ میں علامہ اقبال رحمہ اللہ کی وفات کے حوالے سے مولانا امین احسن اصلاحی کا مضمون ”علامہ اقبال“ شائع کیا ہے۔ اس میں انھوں نے علامہ اقبال کے متعدد اوصاف بیان کیے ہیں۔

”ادبیات“ میں علامہ شبلی نعمانی کی ایک نظم ”آنحضرت کی غربا نوازی“ شائع کی گئی ہے۔ اس میں انھوں نے سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا وہ معروف واقعہ منظوم بیان کیا ہے جس میں انھوں نے ایک کینیر یا غلام کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے استدعا کی تھی۔

